السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عدت وفات میں بیوی کےلیے کیا حکم ہے کہ اس گھر میں عدت گزارے یااپنے شوہر کے گھر میں ؟ اور کیا اسے اپنے عزیزوں اور دوسروں کے گھر میں منتقل ہوجانے کی اجازت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے لازم ہے کہ اسی گھر میں رہے جس میں اس کی رہائشھو۔ بالفرض اگر اسے وفات کی خبر اس کے عزیزوں کے گھر میںملے تو اسے چاہئے کہ اپنی رہائش کے مکان میں لوٹ آئے۔ اور اس سے پہلے ہم وہ امور بیان کرچکے ہیں جو ان ایام عدت میں عورت کےلیے منع ہیں، اور یہ کہ (بلا ضرورت شدیدہ) گھر سے باہر نہ جائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 582

محدث فتویٰ